Hiralal Mazumdar Memorial College for Women
LIBRARY
Dakshineswar, Kolkata-35

Hiralal Mazumdar Memorial College for Women
LIBRARY
Dakshineswar, Kolkata-35

WEST BENGAL STATE UNIVERSITY

B.A. Honours 3rd Semester Examination, 2022-23

URDACOR07T-URDU (CC7)

Time Allotted: 2 Hours — Full Marks: 50

The figures in the margin indicate full marks.
Candidates are required to give their answers in their own words as far as practicable.

۱. درج ذیل سوالوں میں سے کسی پانچ کے جواب دیجئے: — 2×5 = 10

(i) اردو کے دواہم خاکہ نگاروں کے نام لکھئے۔

(ii) ''گنج ہائے گراں مایہ'' کا تعلق کس صنف سے ہے؟

(iii) غالب کے خطوط کے مجموعے کا عنوان تحریر کیجئے۔

(iv) '' اردو نثر کا ارتقاء'' کس کی کتاب ہے؟

(v) فیض کا مجموعہ کاتیب کس نام سے شائع ہوا؟

(vi) '' غبار خاطر'' کا تعلق کس صنفِ ادب سے ہے؟

(vii) اردو کے کسی دواہم مکتوب نگاروں کے نام لکھئے۔

(viii) فیض کی اہلیہ کا نام بتائیے۔

۲. درج ذیل سوالوں میں سے کسی دو کے جواب دیجئے: — 10×2 = 20

(الف) مکتوب نگاری کی تعریف کرتے ہوئے اس کے آغاز وارتقاء سے بحث کیجئے۔

(ب) خاکہ نگاری کی تعریف اور اس کی ادبی اہمیت پر روشنی ڈالئے۔

(ج) اردو میں سوانح نگاری کے آغاز وارتقاء کا جائزہ لیجئے۔

(د) غالب کو بحیثت مکتوب نگار پیش کیجئے۔

۳. درج ذیل سوالوں میں سے کسی ایک پر نوٹ لکھیے۔ 10×1 = 10

(i) " محمد ایوب عباسی" (ii) "یادگارِ غالب" (iii) " اصیلیں مرے دریچے میں"

۴. کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے۔ 10×1 = 10

(الف) " نہ تم مجرم نہ میں گنہگار۔ تم مجبور، میں ناچار، لواب کہانی سنو، میری سرگذشت میری زبانی سنو۔ نواب مصطفیٰ خان بہ میعاد سات برس کے قید ہو گئے تھے، سوان کی تقصیر معاف ہوئی اوران کو رہائی ملی۔ صرف رہائی کا حکم آیا ہے۔ جہانگیر آباد کی زمینداری اور دلی کے املاک اور پنشن کے باب میں ہنوز کچھ حکم نہیں ہوا۔"

(ب) "جیسا کہ انہوں نے اپنی تحریروں میں جابجا ظاہر کیا ہے، یہ ہے کہ ان کے آباد اجداد ایبک قوم کے ترک تھے اوران کا سلسلۂ نسب تور ابن فریدون تک پہنچتا ہے۔ جب کیانی تمام ایران و توران پر مسلط ہو گئے اور تورانیوں کا جاہ و جلال دنیا سے رخصت ہو گیا تو ایک مدت دراز تک تور کی نسل ملک و دولت سے بے نصیب رہی مگر تلوار کبھی ہاتھ سے نہ چھوٹی، کیوں کہ ترکوں میں قدیم سے یہ قائدہ چلا آتا تھا"

(ج) " وہ دوستوں کی زندگی میں اس طرح اوراس درجہ گھل مل گئے تھے کہ ہم سب کو ان کی موجودگی کا احساس نہیں ہوتا تھا۔ لیکن جب وہ ہم سے جدا ہو گئے تو ہر ایک نے یہ محسوس کیا کہ جو چیز اتنی ارزاں اور عام معلوم اور محسوس ہوتی تھی وہ کس ناقابل بیان حد تک اچھی، ضروری اور نایاب تھی۔"

———×———